عیدالفطر مبارک

مبارک ہو سب کو مبارک مہتؐی

یہ عیدالفطر ہو مبارک مہتؐی

ہے فرطِ طرب میں تمام اہلِ دعوت

ہر اِک سمت چھائی گھٹائے مسرّت

جسے دیکھو پھولا نہیں ہے سمایا

مبارک ہو روزہ ءِ عید کا افطار

مبارک ہو سب کو مسرّت کا اظہار

مبارک مبارک ہو یہ شیر خرما

نہ کیوں کر ہر اِک قلب ہو آج مسرور

نہ ہو آج کیوں کر اِلٰہی کا مشکور

ہوا آج پورا خدا کا مہینہ

خداوندِ عالم نے رحمت عطا کی

جہنّم سے آزادگی ، مغفرت بھی

ہے اُن کا کرم ہم کو بے حد نوازا

عطا کر دیا حق نے ارزاق و روزی

ثوابوں سے جھولیاں ہم سب کی بھر دی

اجر ہم کو صوم و صلوٰۃ کا بخشا

طاہر ، محمّد ،مفضّل کی برکت

ملی ہم کو تینوں وسائل کی نعمت

یہ قدر کی شب میں تھا احسان شہ کا

دعاؤں کے اثمار بخشے ہزاروں

ہے عالیہ حضرت میں سجدے کروڑوں

ہو مقبول مولیٰ تشکّر کا ہدیہ

اگر آج دیدارِ سیف الھدیٰ ہو

گلستانِ فرحت یقیناً ہرا ہو

خوشی کا نہ کوئی رہے پھر ٹھکانا

رہے تاقیامت شہِ دیں مفضّل

دعا ہے اے مالک لبوں پر مسلسل

سدا مؤمنیں پر رہے ان کا سایہ

نہ ہو کوئی مؤمن کو غم کا اندھیرا

رہے مثلِ عیدالفطر ہر سویرا

دعاءِ حسیّنہ ہے اے رب تعالیٰ

امۃ سیدنا المنعام ط ع

حسینہ کونٹریکٹر۔ اُجّین